۸- کارِ شب پا

تمہید : انسان حالات کے ہاتھوں بہت بے بس ہوتا ہے۔ زندگی جینے کی جدوجہد اور اپنے ساتھ اپنے اہل وعیال کی ذمہ داری کو پورا کرنے کے لیے اسے بڑی آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔ زندگی میں بعض ایسے واقعات ہوجاتے ہیں کہ انسان بے بس ہوکر رہ جاتا ہے۔ اس نظم میں ایک چوکیدار کی زندگی کا نقشہ پیش کیا گیا ہے۔ وہ شبِ دراز کی خوف ناکی اور گرمی کا شاکی ہے۔ یہ آزاد نظم ہے۔ اگر روانی سے پڑھی جائے تو نہایت پرلطف محسوس ہوگی۔

تعارفِ شاعر : نیما یوشیج کا اصل نام علی اور ان کے والد کا نام ابراہیم تھا۔ وہ ایران کے صوبے طبرستان کے گاؤں 'یوش' میں پیدا ہوئے۔ انھوں نے طبرستان کے ایک مشہور سپہ سالار کے نام پر اپنا نام 'نیما' اختیار کیا۔ انھوں نے اپنے وطن میں ابتدائی تعلیم حاصل کی۔ اس کے بعد اعلیٰ تعلیم کے لیے وہ تہران آئے اور یہاں فرانسیسی زبان وادبیات سے شناسائی حاصل کی۔ نیما ایران کی جدید شاعری کے بانیوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ انھوں نے شاعری کو نئے خیالات کے ساتھ نیا آہنگ بھی عطا کیا۔ نیما نے ۱۹۶۳ء میں وفات پائی۔

ماه می تابد ، رود است آرام
بر سر شاخهٔ اوجا ، تیرنگ
دم بیاویخته ، در خواب فرو رفته ، ولی در آیش
کارِ شب پا نه هنوز است تمام،
می دمد گاه به شاخ،
گاه می کوبد بر طبل به چوب ؛
و ندر آن تیرگیِ وحشت زا
نه صدائیست به جز این کز اوست؛
هول غالب ، همه چیزی مغلوب۔
می رود دوکی ، این هیکلِ اوست ؛
می رمد سایه ای ، این است گراز ؛
خواب آلوده ، به چشمان خسته
هر دمی با خود می گوید باز :
"چه شبِ موذی و گرمی و دراز!
تازه مرده است زنم ،
گرسنه مانده دو تائی بچه هام،

نیست در کپهٔ ما مشت برنج ،
به کنم با چه زبانشان آرام؟"

(نیما یوشیج)

خلاصه در فارسی : یکی از نظمِ آزاد از نیما یوشیج است۔ دراین نظم نیما تاثراتِ شب پا را بیان کرده است۔ شب پا بر کشت زار و خرمن نگهبانی کرد۔ ماه می تابد، رُود به آرام رَوَد۔ شب پا بگل و گاه با طبل کوبد و صدا زد که کسی دزدیا وحشی جانور آیشِ او را تباه نکند۔ هوا گرم شده بود و چشمانِ او خواب آلوده شدند۔ او خانوادهٔ خود را یاد کرد، زنش تازه مرده شد ، دو تائی بچه ها در خانه هستند و گرسنه بودند۔ در خانه اش یك مشت بِرنج ندارد که گرسنگئ بچه هایش فرو کند۔ شاعر لاچاریِ انسان را در این نظم نوشته است۔

خلاصہ (اُردو) : نیما یوشیج کی یہ ایک آزاد نظم ہے جس میں شاعر رات کے چوکیدار کی کیفیات بیان کر رہا ہے۔ ندی کے کنارے کھیت کھلیان کی چوکیداری کرنے والا چوکیدار رات کے پچھلے پہر جبکہ ندی پرسکون بہہ رہی ہے اور چاند چمک رہا ہے، وہ اپنی نیند کو دور بھگا کر اپنا فرض ادا کر رہا ہے۔ کبھی بگل بجاتا ہے، کبھی ڈھول پیٹتا ہے کہ کوئی انسان یا جانور کھیت یا فصل کو نقصان نہ پہنچائے۔ اندھیرے میں کسی بھی آہٹ پر چوکنا ہو جاتا ہے۔ درختوں کے سایے میں کوئی پرچھائیں دیکھتا ہے تو وہ کوئی جنگلی جانور ہوتا ہے۔ اپنی نیند سے بھری آنکھوں کو جبراً کھول کر وہ موسم کی گرمی کا شکوہ کرتا ہے۔ اپنے گھر، اپنے بچوں کو یاد کرتا ہے۔ اس کی بیوی حال ہی میں فوت ہوئی ہے اور اس کے دو بچے ہیں جو بھوک سے رو رہے ہیں۔ اس کے جھونپڑے میں ایک مٹھی چاول بھی نہیں ہے جس سے وہ اپنے بچوں کی بھوک مٹا سکے اور ان کی بے چینی و بے قراری کو قرار دے سکے۔ اس نظم میں شاعر نے محنتی اور غریب انسان کی بے بسی کو دکھایا ہے کہ وہ حالات کے ہاتھوں کس قدر مجبور ہوتا ہے۔

فرہنگ (Glossary)

رُود	نہر، دریا	Stream river
اوجا	ایک قسم کا درخت	Name of a tree
تیرنگ	ایک پرندہ	Name of a bird
آیش	بیج بوئی ہوئی زمین	Fallow (land)
هنوز	اب تک	Yet, still
شاخ	بگل	Trumpet
تیرگی	اندھیرا، تاریکی	Darkness
هول	ڈر، خوف	Fear

دُوک	چرخہ، تکلا یا تکلے جیسا	Spindle
هیکل	ہیئت، شکل، ہیولا	Image, shape
گراز	جنگلی سور	Boar
گرسنه	بھوکا	Hungry
کَپه	لکڑی کا برتن	Wooden vessel
مشت	مٹھی	Handful, fistful
بِرنج	چاول	Rice

Exercise / پرسش

۱۔ مناسب الفاظ سے ذیل کی خانہ پُری کیجیے۔

Fill in the blanks with appropriate words.

۱۔ .... می تابد ، .... است آرام

۲۔ کارِ شب پا نه هنوز است ....

۳۔ گاه می کوبد بر .... به چوب

۴۔ هول غالب ، همه چیزی ....

۵۔ ”چه .... موذی و گرمی و دراز“

۲۔ درست جوڑیاں لگائیے۔

Match the following.

’الف‘	’ب‘
رود	برنج
تیرگی	مغلوب
همه چیزی	وحشت زا
مشت	آرام

۳۔ درج ذیل معمّا حل کیجیے۔

Solve the following crossword.

ه		
ل		ط

۴۔ درج ذیل سرگرمیاں مکمل کیجیے۔ Complete the following activities.

۱۔ اسمِ درخت بنویسید۔

۲۔ اسمِ پرندہ بنویسید۔

۳۔ اسمِ جانور بنویسید۔

۴۔ کیفیتِ آن شب بہ الفاظِ خود بنویسید۔

۵۔ اُردو یا انگریزی میں ترجمہ کیجیے۔ Translate the following into Urdu or English.

ماہ می تابد ، رود است آرام

بر سر شاخۂ اوجا ، تیرنگ

دم بیاویختہ ، در خواب فرو رفتہ

۶۔ درج ذیل کی تشریح کیجیے۔ Explain the following.

تازہ مردہ است زنم

گرسنہ ماندہ دو تائی بچہ ھام

نیست در کپۂ ما مُشتِ برِنج

بہ کنم با چہ زبانشان آرام؟

۷۔ نظم سے درج ذیل الفاظ کے ہم معنی فارسی الفاظ تلاش کر کے لکھیے۔

Write the Persian words for the following.

۱۔ چاند (Moon) ۲۔ رات (Night) ۳۔ اندھیرا (Darkness)

۴۔ ڈر، خوف (Fear) ۵۔ تکلیف دہ (Harmful) ۶۔ بھوکا (Hungry)

۸۔ درج ذیل مصرعے مکمل کیجیے۔ Complete the following lines.

۱۔ دم بیاویختہ ، در خواب فرو رفتہ ....

۲۔ می رود دو کی ....

۳۔ خواب آلودہ ....

۴۔ بہ کنم با چہ ....

۹۔ اس نظم کی ہیئت بتائیے۔ Define the form of this poem.